نوحہ

کوئی نہیں تھا کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا
نہیں ہے قرآں کے جیسا جیسے کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

سب اس کے نوکر سب اس کے خادم زمیں زماں ہوں کہ ماہ و ماہی
یہ ایسے لشکر کا میرِ لشکر ہے جس میں عباسؑ سا سپاہی
کرے جو غربت میں بادشاہی کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

کسی کو دنیا کی نعمتیں دے کسی کا جنت میں گھر بنادے
کہیں پہ دیں کا جما کے سکہ ملوکیت کا نشاں مٹا دے
کرے جو پورے خدا کے وعدے کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

جناں کا سردار شاہِ والا وہ جس نے دینِ خدا کو پالا
کہیں پہ حرؑ تو کہیں پہ فطرس کہیں پہ راہب بنے حوالہ
مقدروں کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

اگر یہ چاہے تو اُجڑے بن کو بہشت سے بھی حسیں بنادے
زمیں بنادے فلک کو چاہے زمین پر آسماں بچھا دے
جو کرنا چاہے وہ کر دکھا دے کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

اُسی کو ملتی ہے کامیابی حسینؑ ہوتا ہے جس کا حامی 412
یہ ہی وہ ایسا غریب جس کی کریں شہنشاہ بھی غلامی
وہ جس کو اسلام دے سلامی کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

حسینؑ وہ ہے اگر یہ چاہے تو شام کو بھی سحر بنا دے
دیا تو کیا ہے بجھا کے سورج تمام عالم کو جگمگا دے
تو عدل کیوں نہ یہ فیصلہ دے کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

اسی کا بھائی ہے حق کی خاطر جو اپنے بازو قلم کرا دے
اسی کا بیٹا ہے صرف ایسا جو تیر کھا کر بھی مسکرا دے
خدا کے دیں کو بہن ردا دے کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

سنو سنو اے زمانے والو صدا یہ آتی ہے کربلا سے
رہے خدا کی رضا کے طالب نبیؐ پیمبر رسولؐ سارے
کیا ہے راضی اسے خدا نے کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا

بپا ہو جس گھر میں اس کا ماتم یہ سچی خوشیوں سے بھر دے وہ گھر
شفاعتوں کی سند بنادے یہ داغِ ماتم کو نور دے کر
جو آنسوؤں کو بنادے گوہر کوئی نہیں ہے حسینؑ جیسا